امر میں ہے کہ یہ جرائم آیا قانون کے خلاف جرائم ہیں یا دستورِ مملکت کے خلاف ۔ ایک جرم وہ ہے جو رعیت کا کوئی فرد کرے تو صرف مجرم ہوتا ہے ۔ دوسرا جرم وہ ہے جس کا ارتکاب وہ کرے تو سرے سے رعیت ہونے ہی سے خارج ہو جاتا ہے ۔ حنفیہ یہ کہتے ہیں کہ ذمی کے یہ جرائم پہلی نوعیت کے ہیں بعض دوسرے علماء کے نزدیک ان کی نوعیت دوسری قسم کے جرائم کی سی ہے ۔ یہ ایک دستوری بحث ہے جس میں دونوں طرف کافی دلائل ہیں ۔ اس میں کسی کے ناراض ہونے کی کوئی بات نہیں ہے ۔ اہلِ حدیث میں سے جن صاحب نے مضمون لکھا ہے انہوں نے انصاف نہیں کیا کہ اسے صرف مودودی کی غلطی قرار دیا ۔ یہ اگر غلطی ہے تو سلف میں بہت سے اس کے مرتکب ہیں ۔ مودودی غریب کا تو صرف یہ قصور ہے کہ کسی مسئلے میں مسلکِ حنفی کی تائید کرتا ہے تو اہلِ حدیث سے گالیاں کھاتا ہے اور کسی میں اہلِ حدیث کی تائید کرتا ہے تو حنفی اس کے پیچھے پڑ جاتے ہیں ۔

دلچسپ مین میخ[۱]

سوال :۔ مہربانی فرما کر نہایت صاف اور سادہ الفاظ میں مندرجۂ ذیل سوالات کا جواب تحریر فرما کر مشکور فرمائیں، تاکہ ان معاملات میں ہماری غلط فہمی اور لاعلمی دور ہو جائے :۔

۱۔ جب سابق دستوریہ نے قرار دادِ مقاصد پاس کی تھی تب جماعتِ اسلامی نے پاکستان کو دارالاسلام تسلیم کیا تھا ۔ اب جبکہ گورنر جنرل صاحب بہادر نے دستوریہ کو معہ اپنی تمام قراردادوں اور نامکمل آئین کے

۱؎ ان سوالات کو ہم نے صرف اس لیے شائع کرنا مناسب سمجھا کہ مخالفت کے نئے موسمِ بہار کے بارے میں ناظرین کو اندازہ ہو جائے کہ اس میں کیا کیا نئے شگوفے کھل رہے ہیں اور اس ذہن کی تصویر بھی نگاہوں سے گزر جائے جو ہر چہار طرف سے آدمی کا جائزہ لیتا ہے اور ہر پہلو سے ایک نہ ایک اعتراض نکال کے رکھ دیتا ہے ۔ مخالفانہ پروپیگنڈہ کی نفسیات کو سمجھنے میں ایسے دلچسپ سوالات بڑی مدد دیتے ہیں جن میں تکنیک کی بنیاد یہ ہوتی ہے کہ الزام اس انداز سے لگا دیا جائے جیسے کہ وہ امرِ واقعہ ہو اور لوگوں کو ایک بار شک میں ڈال دیا جائے یا ان میں جذباتی ہیجان پیدا کر دیا جائے ، پھر " ملزم " جواب دینے کے چکر میں پڑا رہے سائل کا کھیل ایک ہوائی کو آگ دکھا دینے پر ختم ! (نعیم صدیقی)

ختم کردیا ہے، موجودہ دور میں آپ کے نزدیک پاکستان دارالاسلام ہے یا دارالحرب؟

۲- آپ نے ابھی تک حج کیوں نہیں کیا؟ کیا آپ نے اس سوال کے جواب میں یہ الفاظ کہے تھے، یا آپ کا یہی نظریہ ہے: "موجودہ جدوجہد ہمارے نزدیک حج سے زیادہ اہم ہے"؟

۳- پہلا حج فرض ہے اور دوسرا نفل۔ وہ کون کون سے ملکی، خانگی یا مذہبی فرائض اور سنت ادا کرنے ضروری ہیں جن کے پورا کیے بغیر دوسرا حج جائز نہیں؟ جس ملک کے باشندے بھوک، افلاس اور بدحالی کی زندگی گذارتے ہیں اس ملک کے لوگوں پر دوسرا حج جائز ہے یا نہیں؟

۴- شہیدان ختم نبوت کو آپ کی جماعت کے ارکان و متفقین حرام موت مرنا کہتے رہے ہیں۔ کیا یہ آپ کی جماعت کا یہی نظریہ ہے، یا ان لوگوں کا ذاتی نظریہ؟ اگر ذاتی ہے تو کیا اس مقدس تحریک میں ذاتی طور پر حصہ لینے والے لوگوں کے خلاف جماعتی کارروائی کی تھی اسی طرح ایسا کرنے والوں کے خلاف آپ کوئی جماعتی کارروائی کریں گے؟

۵- آپ کے سرگودھا آنے پر جو ہزاروں روپے ناجائز تصرف کیے گئے، وہ غلط نہیں؟ آپ کے آنے کی خوشی اگر لازم تھی تو آپ کے ہاتھوں سے اتنی رقم کا اناج غریبوں اور مساکین میں تقسیم کرادیا جاتا تو بہتر نہ تھا؟

۶- آپ کی جماعت تعصب اور تنگ نظری پر کیوں قائم ہے؟

جواب۔ ۱- یہ بات خلاف واقعہ ہے کہ گورنر جنرل نے سابق دستور یہ کی تمام قراردادوں اور نامکمل مسودۂ آئین کو ختم کردیا ہے۔ ایسا کوئی اعلان اب تک نہیں ہوا۔ قرارداد مقاصد اور دوسرے سابق فیصلے اپنی جگہ پر قائم ہیں۔ البتہ نئی دستور یہ اس اختیار کی حامل ہے کہ کسی چیز کو جوں کا توں قائم رکھے یا اسے منسوخ کرکے اس کا کوئی بدل پیدا کرے۔ لہٰذا آپ کا سوال بے محل ہے۔

۲- میں نے نہ کبھی یہ بات کہی اور نہ میں اس کا کبھی خیال کرسکتا ہوں۔ میرے حج نہ کرنے کے وجوہ مالی مشکلات، بیماری، اور بار بار قید ہوتے رہنا ہیں۔ کئی سال سے ارادہ کر رہا ہوں، مگر ان وجوہ میں سے کوئی وجہ مانع ہوجاتی ہے۔ دعا کرتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ آئندہ سال حج کرنے کی توفیق بخشے۔

۳- آپ کا تیسرا سوال تفصیلی بحث چاہتا ہے۔ مختصر جواب ممکن نہیں ہے۔ میں صرف اتنا کہنے پر اکتفا

کروں گا کہ ملکی افلاس کو دو سرے حج کے عدم جواز کی دلیل ٹھیرانا غلط ہے۔

۴۔ میرے علم میں کبھی یہ بات نہیں آئی کہ جماعت اسلامی سے تعلق رکھنے والے کسی شخص نے تحریک ختم نبوت کے سلسلے میں شہید ہونے والوں کی موت کو حرام قرار دیا ہے۔ اگر کسی نے آپ کے سامنے یہ بات کہی ہے تو آپ مجھے اس کا نام بتائیں تاکہ میں اس کی تحقیق اور اس سے باز پرس کر سکوں۔

۵۔ "ہزاروں روپے کے ناجائز تصرف" سے آپ کی مراد غالباً اس گارڈن پارٹی کے مصارف ہیں جو میری آمد کے موقع پر آپ کے شہر کے بعض اصحاب نے دی تھی۔ اگر یہی آپ کی مراد ہے تو یہ کام آپ ہی کے شہر کے کچھ لوگوں نے کیا ہے۔ اور غالباً آپ ان سے ناواقف نہیں ہیں۔ آپ انہی سے باز پرس کریں۔ میرا گناہ اگر کوئی ہے تو وہ صرف یہ کہ میں نے ان کی دعوت کو قبول کر لیا۔ کیا آپ کا منشا یہ ہے کہ مجھے جو شخص بھی کھانے یا چائے پر مدعو کرے، میں اس کی دعوت رد کر دیا کروں؟

۶۔ یہ سوال تو نہیں ہے بلکہ ایک الزام ہے۔ پہلے آپ الزام کی وضاحت فرمائیں کہ تعصب اور تنگ نظری سے آپ کی مراد کیا ہے، پھر اس کا ثبوت دیں کہ یہ چیز جماعت اسلامی میں پائی جاتی ہے، تب کہیں یہ سوال پیدا ہو سکتا ہے کہ جماعت اس پر کیوں قائم ہے۔ کیا یہ اچھا نہ ہوگا کہ اس تکلیف فرمائی سے پہلے آپ اپنے ضمیر سے یہ سوال کر لیں کہ کہیں آپ خود تو تعصب اور تنگ نظری میں مبتلا نہیں ہیں؟ (ا۔م)

چند نئی کتابیں چھپ کر آگئی ہیں

تعلیمات ۔ از مولانا سید ابوالاعلیٰ مودودی ۔/۳/- فریضہ اقامت دین ۔ از مولانا صدرالدین اصلاحی ۔/۲/-

پس چہ باید کرد ۔ از جناب صدیقی ایم اے ۔/۱/-

اس کے علاوہ

مولانا سید ابوالاعلیٰ مودودی ۔ رخش میدان آفاقی ادیب کاروان حجاز ۔ از ماہر القادری بھی ہم سے طلب فرمائیں

مرکزی مکتبہ جماعت اسلامی پاکستان اچھرہ لاہور